بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید کے الفاظ اور انداز بیان میں تدبر-2

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ...﴿١٨٥﴾﴾ [البقرة:185]

آج کی نشست میں قرآن مجید کے خوبصورت قصوں کے تعلق سے کچھ مختصر باتیں کرتے ہیں:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿...فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ﴿١٧٦﴾﴾ [الأعراف: 176]

آپ پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ان کو قصے سناتے رہیں، شاید کہ یہ کچھ غور وفکر کریں۔

قرآن مجید کے قصوں میں غور وفکر کرنے کا موضوع بہت ہی لمبا اور طویل اور بہت ہی اہمیت کا حامل ہے اس وقت صرف دو مختصر باتیں کرتے ہیں:

1-اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہ قصے کیوں بیان کئے ہیں ان قصوں میں ہمارے لیے کیا فائدے ہیں؟

2-قرآن مجید کے بعض قصے بار بار بیان ہوئے ہیں اور بعض قصے صرف ایک مرتبہ اس کی کیا حکمت ہے؟

مثلاً تمام انبیاء علیہم السلام کے قصے بار بار بیان ہوئے ہیں سوائے یوسف علیہ السلام کے قصے کے صرف ایک مرتبہ ایک ہی سورت میں بیان ہوا ہے اور اسی طریقے سے گائے کا قصہ، اصحاب الکہف کا قصہ اور ذوالقرنین کا قصہ، ہاتھی اور چیونٹی اور ھدھد یہ سب قصے بھی صرف ایک ایک مرتبہ بیان ہوئے ہیں۔

آج کے درس میں صرف دو چیزوں پر باتیں کرتے ہیں:

1- قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے یہ قصے کیوں بیان کئے ہیں ان قصوں میں ہمارے لیے کیا فائدے ہیں:

صرف دو آیتیں ملاحظہ فرمائیں:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾﴾ [يوسف: 111]

اور دوسری آیت کریمہ میں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (...فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾﴾ [الأعراف: 176]

کیا فائدے ہیں:

1. عبرت حاصل کرنا (عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ)
2. تصدیق کرنا (مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى)
3. قرآن مجید اور سابقہ کتابوں پر ایمان لانا (وَلَكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ) جبکہ تصدیق اور ایمان عبرت سے پہلے ہونا چاہیے لیکن جب تصدیق کرنا اور ایمان لانا عقلمندوں کے لیے مسلمہ اور یقینی بات ہے تو عبرت سے ابتدا کی۔
4. شریعت کے مسائل کی تفصیل اور شرعی قوانین بیان ہوئے ہیں الا یہ کہ ہماری شریعت کے جو مخالف ہیں (وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ)
5. مومنوں کے لیے ھدایت اور رحمت کے پیغامات ہیں (وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ)
6. ان میں غور وفکر کرکے اپنی زندگی کو بدلنے کا آسان اور بہترین طریقہ ہے (فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ)
7. انبیاء اور مرسلین علیہم السلام اور انکی اتباع کرنے والے اہل ایمان کے لیے تسلی اور ثابت قدمی ہے

8. کافر اور اہل ایمان کے دشمنوں کے لیے رسوائی اور سخت وعید ہے

انبیاء علیہم السلام کے قصوں کے بعض احکام، فائدے اور اسباق میں پہلے بیان کر چکا ہوں ایک مرتبہ مراجعت کر لیں۔ بارک اللہ فیکم۔

2- جو قصے بار بار بیان ہوئے ہیں اگر آپ قصوں پر غور کیا جائے تو ان قصوں کا ہر معاشرے میں بار بار تکرار ہوتا ہے شرک اور بدعات کا ظہور ہونا اور دعوت توحید اور سنت سے اسکار د کرنا یہ معاملہ تا قیامت رہے گا اسی لئے مناسب یہی تھا کہ انبیاء علیہم السلام کے قصے بار بار بیان کئے جائیں تاکہ اس حقیقت سے سب خبر دار ہو جائیں اور خصوصی توجہ کا مرکز بنے رہیں کیونکہ ہمیشہ کی کامیابی اور ناکامی اسی حقیقت سے جڑی ہوئی ہے۔

اور جو قصے صرف ایک مرتبہ بیان ہوئے ہیں وہ وقتی طور پر صرف ایک ہی مرتبہ واقع ہوئے ہیں اور مناسب یہی تھا کہ وہ ایک ہی جگہ یا ایک ہی مرتبہ بیان کئے جائیں اور ان سے عبرت حاصل کی جائے۔ یہاں تک کہ یوسف علیہ السلام کا قصہ بھی صرف ایک ہی گھرانی کی داستان ہے جو اس وقت تھا اور ختم ہو گیا اس سے عبرت حاصل کرنا ہمیشہ کے لیے ہے لیکن اسی قصے کا دوبارہ اسی طریقے سے کسی اور گھرانے یا معاشرے میں دوبارہ ہونے کا کتنا چانس ہے؟ سبحان اللہ۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کی حکمت اور قرآن مجید کی عظمت کی ایک جھلک۔ واللہ أعلى وأعلم .

اللہ تعالیٰ ہم سب کو علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے قرآن و سنت کو صحیح سمجھنے اور منہج السلف الصالحین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر وبا، فتنے اور شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت أستغفرك وأتوب إليك .

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس (رمضان اور قرآن-2) سے لیا گیا ہے۔